10140- خلع پر متفق ہونے کے بعد خاوند کا رجوع کرنا

سوال

اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ خلع کرنے پر متفق ہوجائے کہ وہ خاوند کو مہر واپس کردے ، لیکن مہر ادا کرنے سے قبل خاوند بیوی سے رجوع کرنا چاہے تو کیا اسے رجوع کا حق حاصل ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو خاوند نے اس کے ساتھ خلع کیا ہے ، وہ اس طرح کہ ان دونوں کے مابین نکاح فسخ ہوگیا اور صرف معاوضہ یعنی مہر کی ادائیگی کرنا باقی ہے ، تو اس صورت میں اسے کوئی اختیار باقی نہیں چاہے اس نے ابھی اپنا مہر واپس نہیں لیا.

لیکن اگر وہ دونوں نکاح فسخ کیے بغیر متفق ہوئے ہیں کہ جب وہ مہر واپس کردیگی تو نکاح فسخ کردیا جائیگا تو اس سے فسخ واقع نہیں ہوا، بلکہ اس میں اس نے نکاح فسخ کرنے کا وعدہ ہی کیا ہے ، اگر اس نے نکاح فسخ نہیں کیا تو اپنی نیت سے اور جو کام ابھی کیا ہی نہیں اس سے رجوع کرنے کا حق حاصل ہے .

اگرچہ وہ کہہ چکا ہے کہ اگر تم مجھے میرا مہر واپس کردیتی ہو تو میں تم سے خلع کرتا ہوں یا نکاح فسخ کردیتا ہوں تو حنابلہ کا مذہب یہ ہے کہ اس کو رجوع کا حق حاصل نہیں ؟ اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے ہاں یہ ہے کہ : اگر اس نے ابھی عوض نہیں لیا تو اسے رجوع کا حق حاصل ہے .

لیکن احتیاط اسی میں ہے کہ اگرچہ اس آخری صورت میں عادت بن چکی ہے اور وہ دونوں اتفاق کرنا چاہتے ہیں تو تجدید نکاح کرلیں تا کہ اختلاف سے نکلا جا سکے " اھ شیخ عبد الرحمن السعدی کا فتوی.